



سوال

(492) احکام اجیر خاص

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس سنار کے متعلق کہ جس کے ہاں سے لپنے گا بھوکوں کا سونا باوجود حفاظت و نگہداشت کے چوری گیا تھا اس کو گاہک یا وکیل گاہک جس کا کہ سونا سنار کے ہاں سے چوری گیا تھا، یوں سمجھا دے اور جھوٹ کہنے کہ تو نے اگر میرے چوری شدہ سونے کی قیمت ادا کر دی، تو میں بہت سی اشیاء تجھ سے بناؤں گا یعنی آرڈر دلوؤں گا ہاں طور سنار مذکور سے لپنے چوری شدہ سونے کے دام وصول کرنا جائز ہے یا نہیں، ینوا تو جروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت میں اجیر، (کارکن) دو قسم کے ہیں ایک اجیر خاص، دوم اجیر مشترک مثلاً کسی شخص نے ایک دھوبی خاص اپنے لئے نوکر رکھا ہے دوسری قسم یہ ہے کہ دھوبی بہت سے لوگوں کے کپڑے دھونا ہے قسم اول سے کوئی نقصان اس کی لاپرواہی یا بددیانتی کے بغیر ہو جائے تو اس پر تاوان نہیں ہوتا قسم دوم پر ہونا ہے پس صورت مرقومہ میں سنار سے، جو مشترک اجیر ہے) گم شدہ سونے کا عوض لینا جائز ہے ہاں اس کو آرڈر کا طمع دینا، دو وجہیں رکھتا ہے ایک تو یہ کہ اس کو نیت سے کہتا ہے کہ معاملہ صاف رہے گا تو کام بھی ملے گا ورنہ نہیں یہ بھی جائز ہے اور اگر محض دھوکہ دے کر اصل چیز وصول کرنا مقصود ہے تو ایسا کرنا ناجائز ہے بہر حال نیت پر موقوف ہے اس قسم کے معاملات کی بابت ایک ہی اصول ہے۔

اللہ یَعْلَمُ النُّفْسَ مِنَ النُّضْلِجِ ۲۲۰ سورة البقرة اور حدیث میں ہے: اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امرتسری



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد 2 ص 446

محدث فتویٰ